سوال

(1129)خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ماں کسی معصیت اورنافرمانی کا حکم دیتی ہو، مثلا پردہ کرنے سے روکے، بے حجاب ہونے کا حکم دے اورپردے کواحمقانہ فعل قراردے اورکہے کہ یہ کوئی شرعی حکم نہیں ہے، اورعام مخلوط اجتماعات میں جانے کا حکم دے اورایسا لباس پہننے کوکہے جس میں حرام کا ارتکاب ہوتا ہووغیرہ، توان حالات میں والدہ کی اطاعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے، خواہ وہ باپ ہویاماں یاکوئی اور۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ)

''طاعت صرف معروف اور نیکی کے کام میں ہے۔'' (صحيح بخاري، کتاب التمنی، باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد الصدوق فی الاذان والصلاة والصوم، حدیث: 6830 وصحیح مسلم، کتاب الامارة، باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصية۔۔۔۔۔، حدیث: 1840 وسنن ابی داوٗد، کتاب الجهاد، باب فی الطاعة، حدیث: 2625۔) اورفرمایا: (لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ) ''خالق کی معصیت میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔''

اورسائلہ نے جوامور گنوائے ہیں یہ سب اللہ کی نافرمانی کے کام ہیں، ان میں والدہ کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ان سب کے لیے ہدایت کی اورشیطان کی اطاعت سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 794